37656-مانع حمل ٹیوب کے استعمال سے ماہواری کے ایام میں اضافہ

سوال

مانع حمل ٹیوب لگانے سے قبل ماہوارچھ دن تک رہتی تھی لیکن ٹیوب لگانے کے بعد ماہواری کی مدت نودن ہوگئی ، اب ان زیادہ ایام میں نماز، روزہ کا حکم کیا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

ٹیوب کے بعد اگرماہواری کے ایام میں اضافہ ہوجائے تو یہ بھی حیض ہی شمار ہوگا ، اس لیے عورت اس وقت تک نمازادا نہیں کرے گی اور نہ ہی روزہ رکھے گی جب تک کہ وہ طہر کی حالت میں نہ ہوجائے ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

علاج کی وجہ سے ایک عورت کو حیض کا خون آنا شروع ہوگیا اوراس نے نماز ترک کردی توکیا وہ ان نمازوں کی قضاء کرے گی کہ نہیں ؟

توشیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

حیض کی وجہ سے ترک کی ہوئی نمازوں کی قضاء نہیں کرے گی ، کیونکہ جب بھی حیض آجائے اس کا حکم بھی پایا جائے گا ،جس طرح کہ اگرکوئی عورت مانع حیض گولیاں استعمال کرے توحیض نہ آنے پر وہ نماز بھی ادا کرے گی اورروزہ بھی رکھے گی کیونکہ وہ حائضہ نہیں ،اس لیے حکم توعلت کے ساتھ ہی پایا جائے گا ۔

اورپھر اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اورآپ سے وہ حیض کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ وہ گندگی ہے}.البقرة(222)۔

اس لیے جب بھی یہ گندگی پائی جائے اس کا حکم بھی ثابت ہوگا ، اورجب نہ ہواس کا حکم بھی نہیں ہوگا ۔ اھ

دیکھیں : فتاوی ارکان الاسلام صفحہ(254)۔

واللہ اعلم.